روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 27/اکتوبر 2007ء 14شوال 1428ہجری 27اخاء 1386ہش جلد 57-92 نمبر 244

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

متقی کی شان میں آیا ہے.......... (البقرہ:4) یعنی وہ نماز کو کھڑی کرتا ہے۔ یہاں لفظ کھڑی کرنے کا آیا ہے۔ یہ بھی اس تکلف کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جو متقی کا خاصہ ہے۔ یعنی جب وہ نماز شروع کرتا ہے تو طرح طرح کے وساوس کا اسے مقابلہ ہوتا ہے جن کے باعث اس کی نماز گویا بار بار گری پڑتی ہے، جس کو اس نے کھڑا کرنا ہے۔ جب اس نے اللہ اکبر کہا تو ایک ہجوم وساوس ہے جو اس کے حضور قلب میں تفرق ڈال رہا ہے۔ وہ ان سے کہیں کا کہیں پہنچ جاتا ہے۔ پریشان ہوتا ہے۔ ہر چند حضور وذوق کے لئے لڑتا مرتا ہے، لیکن نماز جو گری پڑتی ہے۔ بڑی جان کنی سے اسے کھڑا کرنے کی فکر میں ہے۔ بار بار ایاک.......... کہہ کر نماز کے قائم کرنے کے لئے دعا مانگتا ہے اور ایسے.......... کی ہدایت چاہتا ہے جس سے اس کی نماز کھڑی ہو جائے۔ ان وساوس کے مقابل میں متقی ایک بچہ کی طرح ہے، جو خدا کے آگے گڑگڑاتا ہے۔ روتا ہے اور کہتا ہے کہ میں.......... (الاعراف:177) ہو رہا ہوں۔ سو یہی وہ جنگ ہے جو متقی کو نماز میں نفس کے ساتھ کرنی ہوتی ہے اور اسی پر ثواب مترتّب ہوگا۔

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نماز میں وساوس کو فی الفور دور کرنا چاہتے ہیں؛ حالانکہ ویقیمون الصلوۃ کی منشاء کچھ اور ہے۔ کیا خدا نہیں جانتا؟ حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی (رحمۃ اللہ علیہ) کا قول ہے کہ ثواب اس وقت تک ہے جب تک مجاہدات ہیں اور جب مجاہدات ختم ہوئے، تو ثواب ساقط ہو جاتا ہے۔ گویا صوم وصلوٰۃ اس وقت تک اعمال ہیں جب تک ایک جدوجہد سے وساوس کا مقابلہ ہے، لیکن جب ان میں ایک اعلیٰ درجہ پیدا ہو گیا اور صاحب صوم وصلوٰۃ تقویٰ کے تکلف سے بچکر صلاحیت سے رنگین ہو گیا، تو اب صوم وصلوٰۃ اعمال نہیں رہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے سوال کیا کہ کیا اب نماز معاف ہو جاتی ہے؟ کیونکہ ثواب تو اس وقت تھا، جس وقت تک تکلف کرنا پڑتا تھا۔ سو بات یہ ہے کہ نماز اب عمل نہیں بلکہ ایک انعام ہے۔ یہ نماز اس کی ایک غذا ہے، جو اس کے لئے قرۃ العین ہے۔ یہ گویا نقد بہشت ہے۔

مقابل میں وہ لوگ جو مجاہدات میں ہیں۔ وہ کُشتی کر رہے ہیں۔ اور یہ نجات پا چکا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کا سلوک جب ختم ہوا، تو اس کے مصائب بھی ختم ہو گئے۔ مثلاً ایک مُخنَّث اگر یہ کہے کہ وہ کبھی کسی عورت کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھتا، تو وہ کونسی نعمت یا ثواب کا مستحق ہے۔ اس میں تو صفت بدنظری ہے ہی نہیں، لیکن اگر ایک مرد صاحب رجولیت ایسا کرے تو ثواب پائے گا۔ اسی طرح انسان کو ہزاروں مقامات طے کرنے پڑتے ہیں۔ بعض بعض امور میں اس کی مشاقی اس کو قادر کر دیتی ہے۔ نفس کے ساتھ اس کی مصالحت ہو گئی۔ اب وہ ایک بہشت میں ہے، لیکن وہ پہلا سا ثواب نہیں رہے گا۔ وہ ایک تجارت کر چکا ہے۔ جس کا وہ نفع اٹھا رہا ہے، لیکن پہلا رنگ نہ رہے گا۔ انسان میں ایک فعل تکلف سے کرتے کرتے طبیعت کا رنگ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک شخص جو طبعی طور سے لذت پاتا ہے، وہ اس قابل نہیں رہتا کہ اس کام سے ہٹایا جاوے۔ وہ طبعاً یہاں سے ہٹ نہیں سکتا۔ سو اِتّقا اور تقویٰ کی حد تک پورا انکشاف نہیں ہوتا، بلکہ وہ ایک قسم کا دعویٰ ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 18)

پردہ ہٹادو

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ کا ایک پردہ تھا جس پر تصویریں تھیں۔ انہوں نے اس سے اپنے گھر کے ایک طرف پردہ کیا ہوا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پردہ کو ہم سے ہٹادو کیونکہ اس کی تصویریں میری نماز میں سامنے آتی رہتی ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب ان صلی فی ثوب مصلب حدیث نمبر361)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں دل کا پہلا آپریشن
Invasive Procedure

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ڈاکٹرز کی ٹیم نے 23/اکتوبر 2007ء کو Permanent Pacemaker کا کامیاب Procedure کیا۔ یہ Procedure ایک 80 سالہ خاتون کا جو دل کی ایک شدید مرض میں مبتلا تھیں کیا گیا۔ اس بیماری میں دل کی شریانوں میں خون کی کمی کی وجہ سے دل کی دھڑکن میں خرابی واقع ہو جاتی ہے جس کو Complete Heart Block کہتے ہیں۔ اس خرابی کو ٹھیک کرنے کیلئے سینہ میں Permanent Pacemaker ڈالا جاتا ہے یہ عمل 23/اکتوبر کی دوپہر کو تقریباً 2 گھنٹے جاری رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ مریضہ تیزی سے صحت یاب ہو رہی ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے عملے کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہشات کے مطابق خدمت انسانیت کی بھرپور توفیق دے اور پہلے سے بڑھ کر ان کی ذہنی اور قلبی صلاحیتوں کو اجاگر فرمائے اور ہر قدم پر حامی وناصر ہو۔ مزید یہ کہ ادارہ اپنی فنی مہارتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ترقیات کی طرف گامزن رہے اور اس کا شمار صف اول کے اداروں میں ہو۔ آمین!

(انتظامیہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

آگاہی صحت سیمینار

شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے مورخہ 30/اکتوبر 2007ء کو 4 بجے شام نور العین کے سیمینار ہال میں آگاہی صحت کے حوالے سے ''نفسیاتی امراض کے تعارف'' کے موضوع پر معلوماتی سیمینار کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ مکرم ڈاکٹر نوید احمد ظفر صاحب ماہر نفسیات یو۔کے اس موضوع پر لیکچر دیں گے۔ اور بعد میں حاضرین کے سوالات کے جوابات دیں گے۔ خواہشمند احباب ادارہ نور العین سے اپنا دعوت نامہ حاصل کریں۔

(مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ پاکستان)

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کوانتہائی احتیاط سے پُر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔اس کوانتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خودبخود حل ہوجاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اوراس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اورلڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) میٹرک کی سند یا سکول سرٹیفکیٹ ، برتھ سرٹیفکیٹ /شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔خاص طور پرنام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات (میٹرک کی سند یا سکول سرٹیفکیٹ برتھ سرٹیفکیٹ ،شناختی کارڈ وغیرہ) کو مدنظر رکھا جائے۔جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اورخوشخط ہو۔کالی سیاہی استعمال کی جائے۔کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔اگرکسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پُر کرلیا جائے۔تھوڑی سی دیرآپ کو بڑی پریشانی سے بچاسکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد نکاح فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاًاس پرکوئی بھی کسی بھی قسم کی تبدیلی ازخود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔اگرآپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اوراس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھراس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پُر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اورتمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اورکوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تا کہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جاسکے۔اگرکوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگرکسی معاملے میں کسی بھی قسم کی دقت یا پریشانی ہوتو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس،فون نمبراور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کرکے راہنمائی لی جاسکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

عیدملن پارٹی و یوم سفید چھڑی

(مجلس نابینا ربوہ)

مورخہ 16۔اکتوبر 2007ء کو مجلس نابینا ربوہ نے عیدملن پارٹی کا اہتمام کیا۔تمام احباب نے ایک دوسرے کوعید ملی اورخیریت دریافت کی۔دعا کے ساتھ تقریب اختتام کو پہنچی۔

مورخہ 21۔اکتوبر 2007ء کو عالمی یوم سفید چھڑی کے سلسلہ میں مجلس نابینا ربوہ نے واک اور اجلاس منعقد کیا ۔ پروگرام کا افتتاح مکرم پروفیسر عبدالجلیل صاحب قریشی صدر مجلس صحت ربوہ نے کیا۔ دفتر مجلس نابینا خلافت لائبریری سے واک شروع ہوئی اور دفاتر صدر انجمن احمدیہ کا چکر لگا کر واپس دفتر پہنچے تمام نابینا افراد نے سفید چھڑیاں پکڑی ہوئی تھیں۔ اجلاس میں مہمان خصوصی مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تھےمکرم حافظ محمود احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ اور مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب مربی سلسلہ نے یوم سفید چھڑی اور باہمی اخوت کے موضوع پر تقاریر کیں آخر میں محترم پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ نے چند نصائح کیں دعا محترم مہمان خصوصی صاحب نے کروائی جس کے بعد تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد سلیمان صاحب بقاپوری ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب بقاپوری ولد مکرم مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود 10/اکتوبر 2007ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ۔اگلے روز بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں نماز جنازہ کے بعد ماڈل ٹاؤن کے ہی مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔مرحوم بہت دعا گو شخصیت کے مالک تھے اور قرآنی تعلیم کے حوالے سے بھی اپنے حلقے میں مشہور تھے۔تصنیف وتالیف سے بھی شغف تھا۔معراج حیات ان کی مشہو تالیف ہے جس میں انہوں نے مختلف موضوعات پر قرآنی آیات،احادیث نبویؐ اور حضرت مسیح موعود کے ملفوظات ؍تحریرات کو یکجا کیا ہے۔لواحقین میں تین بیٹے مکرم محمد یعقوب صاحب بقاپوری کراچی، مکرم محمد ادریس صاحب بقاپوری ابوظہبی اورخاکسار کے علاوہ چار پوتے اور چار پوتیاں چھوڑی ہیں ۔احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نعیم احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ شاہدہ نعیم صاحبہ مورخہ 18۔اکتوبر 2007ء کو بقضاء الٰہی وفات پاگئیں۔ ان کی عمر 49 سال تھی۔مورخہ 19۔اکتوبر بعد نماز جمعہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے بیت اقصیٰ میں نماز جنازہ پڑھائی۔مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزاخورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کرائی۔مرحومہ متقی، پرہیزگار،احکام دینیہ پر عمل کرنے والی اور خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والی تھیں گزشتہ دوسال سے حلقہ دارالیمن وسطی سلام میں صدر لجنہ اماء اللہ کے طور پر تادم وفات خدمت کی توفیق پاتی رہیں مرحومہ مکرم نادر خان صاحب چیمہ سابق صدر جماعت دھیر کے ضلع گجرات کی بیٹی تھیں۔مرحومہ نے خاکسار کے ساتھ کینیا میں 4 سال کا عرصہ گزارا جہاں پر لجنہ کی تربیت میں خصوصی کام کی توفیق ملی۔ پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ ایک بیٹا رضا احمد ندیم عمر 15 سال اورایک بیٹی ثمرۃ الحی عمر 18 سال چھوڑی ہیں ۔احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اوراپنا قرب عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اوران کا خود حامی وناصر ہو۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالصمد صاحب کارکن دفتر انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان کے ایک مخلص نوجوان مکرم عبدالقیوم صاحب ولد مکرم سیٹھ خدا بخش صاحب مورخہ 15۔اکتوبر 2007ء کو دریائے سندھ عبور کرتے ہوئے ڈوب کر وفات پاگئے مرحوم مکرم محمد یاسمین صاحب خادم بیت الذکر ڈیرہ غازی خاں کے چھوٹے بھائی تھے۔مورخہ 19۔اکتوبر 2007ء کو بعد نماز جمعہ مکرم مربی صاحب ضلع نے نماز جنازہ پڑھائی اورمقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔احباب کرام مرحوم کی بلندی درجات کیلئے نیز لواحقین خصوصاً ضعیف والدین کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت ڈاکٹر عبد الغنی کڑک صاحب

حضرت ڈاکٹر عبدالغنی صاحب ولد میاں اللہ بخش صاحب ککے زئی قوم سے تعلق رکھتے تھے، آپ کا تعلق ایک زمیندار گھرانے سے تھا، آپ تقریباً مارچ 1888ء میں قادیان سے 6 میل دور ایک گاؤں بازید چک میں پیدا ہوئے، آپ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھے۔ 1907ء میں آپ نے احمدیت قبول کی جبکہ آپ لاہور میں پڑھتے تھے جب گھر والوں کو علم ہوا تو انھوں نے ناراض ہوکر کھانا وغیرہ علیحدہ کردیا، آپ نے یہ تمام صورتحال حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کی حضور نے فرمایا آپ واپس اپنے والد کے پاس جائیں اور انھیں بتائیں کہ مجھے مسیح موعود کی بیعت کی توفیق ملی ہے۔ آپ کی والدہ کہتی تھیں کہ میرا ایک ہی بیٹا ہے وہ بھی مرزا نے چھین لیا ہے۔

حضرت ڈاکٹر عبد الغنی صاحب 1907ء میں افریقہ چلے گئے تھے عمر کا اکثر حصہ وہیں گزارا آخر میں پاکستان آگئے تھے اور یہیں وفات پائی۔ آپ کی روایات رجسٹر روایات رفقاء میں محفوظ ہیں، آپ اپنی قبول احمدیت کی داستان اور دیگر روایات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

مارچ 1888ء کے قریب قریب میری پیدائش بازید چک جو قادیان سے 6 میل کے فاصلہ پر واقع ہے ہوئی۔ ابتدائی تعلیم خاکسار کی منڈی کراں دیہاتی سکول میں دوسری جماعت تک حاصل کی اس کے بعد بٹالہ مشن ہائی سکول میں آکر داخل ہوگیا اور وہیں پر مڈل تک تعلیم حاصل کی اس کے بعد لاہور ملازمت کے سلسلہ میں گیا اور ڈسپنسری میں کمپونڈری کا کام کرتا تھا اکثر احمدی طلباء وٹرنری کالج کے مجھے ملا کرتے تھے اور (دعوت الی اللہ) کیا کرتے تھے۔ سب سے پہلے جس شخص نے مجھے (دعوت) احمدیت کی اس کا نام محمد امین تھا، یہ صاحب دھرم کوٹ بگہ ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے اور وٹرنری کالج میں پڑھا کرتے تھے۔ 1906ء کی بات ہے یہ صاحب اکثر یہ فقرہ کہا کرتے تھے ''آؤ بھائی جی باہر بیٹھیے'' یعنی میں ڈسپنسری کے اندر ہوا کرتا تھا اور یہ مجھے باہر بلا لیا کرتے تھے اور (دعوت) احمدیت شروع کردیتے تھے مجھے ان کی باتوں سے کوئی دلچسپی نہ تھی اور دل میں کڑھا کرتا تھا کہ یہ شخص سریش کی طرح چمٹ گیا ہے چنانچہ اس کی شکایت میں نے اپنے ایک دوست ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب سے کی جو آج کل وٹرنری کالج لاہور میں پروفیسر ہیں اور ان سے کہا کہ یہ شخص خواہ مخواہ آکر میرا دماغ چاٹتا رہتا ہے اور تنگ کرتا رہتا ہے، ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ پھر اسے کہہ دو کہ نہ آیا کرے جرأت سے کام لو۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب کی موجودگی میں ایک دفعہ محمد امین صاحب آگئے تو ڈاکٹر صاحب نے محمد امین صاحب کے سامنے کہا کہ بھائی اب اسے جواب دو نا! میں نے کہا نہیں نہیں جانے دیجئے، ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ یہ عجیب بات ہے کہ آگے پیچھے تو اس کی شکایت کرتے ہو اور اس کی موجودگی میں کہتے ہو کہ نہیں جانے دیجئے۔ چنانچہ میں نے تو محمد امین صاحب کو کچھ نہ کہا لیکن ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب نے انھیں کہا کہ جاؤ بھائی متعدی مرض یہاں مت پھیلاؤ یہ تمھارے قابو آنے والا نہیں، میں نے پھر بھی کہا نہیں صاحب چھوڑ دیجئے اور جانے دیجئے۔ محمد امین صاحب نے ڈاکٹر صاحب سے کہا واہ صاحب مدعی سست گواہ چست جن کے پاس میں آتا ہوں وہ تو کچھ کہتے نہیں اور آپ خواہ مخواہ بیچ میں بول اٹھے ہیں، میں نے پھر بھی یہی کہا کہ جانے دیجئے، چھوڑ دیجئے۔ اس کے بعد محمد امین صاحب وہاں سے چلے گئے۔

بعد ازاں انھوں نے علیحدگی میں مجھ سے کہا کہ بھائی صاحب اگر آپ نہیں چاہتے تو میں نہ آیا کروں، میں نے پھر بھی یہی جواب دیا کہ نہیں صاحب کچھ بات نہیں ہے۔ اس کے بعد محمد امین صاحب نے مجھے کتابیں دینی شروع کردیں اور کہا کہ انھیں پڑھا کریں اور پڑھنے کے بعد واپس کردیا کریں، میں کتاب لیتا تھا اور زینت دراز کردیا کرتا تھا اور جب محمد امین چند دن کے بعد آکر دریافت کرتا تو میں کہہ دیا کرتا تھا کہ پڑھ لی، لے جائیں اور کتاب واپس کردیا کرتا۔

انھی دنوں محمد امین میرے پاس کتاب انجام آتھم لائے اس کا سرورق جہاں تک میرا خیال ہے سرخ رنگ کا تھا میں نے اس کو بھی لے کر حسب معمول دراز میں رکھ دیا۔ ایک دن فرصت کے وقت میں نے دل میں کہا کہ دیکھوں تو یہ ہے کیا؟ اور اس کا ٹائٹل پیج الٹا اور اس میں مجھے یہ پڑھنے کا موقع ملا کہ حضرت مسیح موعود نے علماء کے نام لکھ کر انھیں چیلنج کیا ہے اور انھیں بڑے زور اور تحدّی کے ساتھ توجہ دلائی ہے کہ پیشگوئی کو جھوٹا ثابت کردیں اس عبارت میں کچھ اس قسم کا زور اور اثر تھا کہ میں نے اس کتاب کو شروع سے لے کر آخر تک پڑھا اور مجھ پر رقت بھی اس کتاب کے مطالعہ کے دوران میں طاری تھی اس کتاب کے پڑھتے جب محمد امین صاحب میرے پاس آئے کہ انجام آتھم سے قبل جس قدر کتابیں دی ہیں میں نے ان میں سے ایک بھی نہیں پڑھی اور یہ پہلی کتاب ہے جسے میں نے مطالعہ کیا ہے براہ مہربانی مجھے پھر کتابیں دیں تا میں انھیں پڑھوں۔

قصہ کوتاہ میں نے اب کتابوں کا مطالعہ شروع کر دیا اور نماز بھی پڑھنی شروع کردی جس کی مجھے اس سے قبل عادت نہ تھی۔ میں نے اسی اثنا میں ایک رؤیا دیکھی کہ میں ایک ایسی جگہ پر ہوں کہ میرے سامنے ایک مینار ہے اور مینار کے ساتھ ایک دروازہ ہے جو پرانے فیشن کا مرقع تختوں کا carved دروازہ ہے اس دروازے کو کھول کر میں اندر جانا چاہتا ہوں مگر وہ کھلتا نہیں میں نے زور سے جو اسے دھکا دیا تو ایسا معلوم ہوا کہ میں دروازہ کھلنے کے ساتھ ہی میں اندر جا پڑا ہوں مگر گرا نہیں پھر میں دیکھتا ہوں کہ وہاں پر پارک ہی پارک ہیں جہاں پر روشنیں اور پھولوں کے پودے لگے ہوئے ہیں ان میں سے گذرتے ہوئے میں ایسا خیال کرتا ہوں کہ گاڑی لاہور جانے والی تیار ہے مگر میرے پاس ٹکٹ نہیں اسی اثنا میں ایک شخص جو سانولے رنگ کا ہے اور مجھے وہ ڈرائیور معلوم ہوتا ہے وہ مجھے کہتا ہے کہ کچھ حرج نہیں اگر تمھارے پاس ٹکٹ نہیں تو ٹرین کی سلاخوں کو پکڑ لو اور لٹک جاؤ مگر دیکھنا سونہ جانا چنانچہ میں نے ان سلاخوں کو پکڑ لیا اور مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نیند سی آرہی ہے اس وقت میں نے سلاخوں کو بھی پکڑا ہوا ہے اور مٹھیوں سے آنکھوں کو بھی ملتا جاتا ہوں تا کہ سونہ جاؤں اسی اثنا میں میری آنکھ کھل گئی۔

میں نے رؤیا محمد امین صاحب سے بیان کی انھوں نے کہا کہ اب آپ پر سچائی کھل گئی ہے بیعت کرلیں، میں نے کہا کہ قادیان جا کر بیعت کروں گا انھوں نے کہا کہ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں، یہ کارڈ جو انھوں نے جیب سے نکال کر مجھے دیا اور وہ جوابی کارڈ تھا اور کہا کہ ابھی لکھ دو چنانچہ میں نے بیعت کا خط لکھ دیا اور محمد امین صاحب اسے پوسٹ کرنے کے لیے گئے۔ یہ 1907ء کا واقعہ ہے اس کے دو یا تین دن بعد مجھے جواب ملا کہ بیعت حضرت اقدس نے منظور فرما لی ہے اللہ تعالیٰ استقامت بخشے شاید یہ بھی الفاظ تھے جو مجھے پورے پورے اب یاد نہیں کہ نماز بالالتزام پڑھا کرو اور درود شریف بھی پڑھا کرو۔

بعض اوقات احمدیت قبول کرنے کے بعد تہجد کی نماز پڑھنے کی بھی توفیق مل جایا کرتی تھی اور انھی دنوں ڈاکٹر عطر الدین صاحب جو آج کل بمبئی میں وٹرنری ڈاکٹر ہیں اور اُن دنوں طالب علم تھے اور مرزا برکت علی صاحب جو آجکل نظارت (دعوت الی اللہ) میں کام کرتے ہیں مجھے قرآن مجید کا ترجمہ اور مسائل سکھایا کرتے تھے انھی دنوں یہ طلباء اپنے ساتھ قادیان بھی لے گئے چنانچہ انھوں نے میرا ریل کا کرایہ بھی ادا کیا جمعہ کے دن (بیت) مبارک میں جمعہ کی نماز ہونے کی تھی پچیس تیس یا شاید چالیس کے قریب اس وقت آدمی (بیت) میں تھے اور محمد احسن صاحب امروہی مرحوم اس دریچہ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے جو گلی میں کھلتا ہے میرا اس وقت یہ خیال تھا کہ یہ (یعنی مولوی محمد احسن صاحب امروہی) حضرت مسیح موعود ہیں کہ یہ طلباء جو مجھے ساتھ لائے ہیں یہ مجھے آگے ملنے کے لیے کیوں نہیں لے جاتے اتنے میں حضرت مسیح موعود اندرون خانہ سے باہر تشریف لائے اور السلام علیکم کہہ کر آگے بڑھے میرا خیال ہے مجھے یقینی طور پر یاد نہیں کہ لوگ کھڑے ہوگئے اب ان طلباء نے مجھے آگے بڑھ کر مصافحہ کرنے کے لیے پیش کیا چنانچہ میں نے حضرت اقدس سے مصافحہ کیا اور بیٹھ گیا، اس وقت خطبہ جمعہ شروع ہوگیا اور یہ خطبہ مولوی محمد احسن صاحب امروہی نے پڑھا۔ میرا خیال ہے کہ مولوی صاحب نے سورۃ القارعہ پڑھی اور بڑے زور کے ساتھ اور پر جوش آواز میں اس سے یہ استدلال کر رہے تھے اور اشارہ کے ساتھ حضرت مسیح موعود جو پاس ہی تشریف فرما تھے، کے متعلق کہہ رہے تھے کہ ''یہ ہے وہ خدا کا مرسل'' بعد ازاں نماز ادا کی اور پھر ہم مہمان خانہ میں چلے آئے اور اس کے بعد اسی دن یا اگلے روز ہم لاہور چلے گئے۔

انہی دنوں میں افریقہ میں ملازمت کے لیے ایک جگہ نکلی اور میں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک خط لکھا کہ میں بہت قلیل آمدنی رکھتا ہوں اور عیالدار ہوں افریقہ میں پچاس روپیہ کی ایک جگہ نکلی ہے اگر حضور اجازت عنایت فرماویں تو میں چلا جاؤں جواباً حضور نے لکھوایا کہ ''استخارہ مسنونہ کریں اگر دل تسلی پکڑے تو چلے جاویں۔'' میں نے استخارہ کیا اور خدا کے فضل سے ایک رویا بھی دیکھی اور دل کی تسلی بھی ہوگئی چنانچہ میں افریقہ چلا آیا مگر افسوس کہ حضرت اقدس سے اس وقت ملاقات نہ کرسکا۔ غالباً نومبر 1907ء میں ہندوستان سے روانہ ہوا اور دسمبر میں نیروبی پہنچ گیا۔ نیروبی پہنچ کر احمدی دوستوں سے ملتا رہا اور مزید واقفیت احمدیت کے متعلق حاصل کرتا رہا ان دنوں نادر خاں صاحب کلنڈلی پولیس سٹیشن کے انچارج تھے اور مجھ سے بڑی محبت اور خوش خلقی سے پیش آئے اور نیروبی میں بھائی نظام الدین صاحب ٹیلر ماسٹر اور ڈاکٹر محمد علی صاحب مرحوم اور بھائی اکبر علی خاں صاحب مرحوم جو ان دنوں نیروبی میں سب انسپکٹر پولیس تھے اور ڈاکٹر عبداللہ احمدی صاحب بڑی خوش خلقی اور محبت سے پیش آتے تھے ان اصحاب کا میں تہ دل سے مشکور ہوں۔

مئی 1908ء میں جبکہ حضرت مسیح موعود کی وفات کی خبر سنی اس وقت مجھ پر بہت رقت طاری تھی اور ڈھاڑیں مار کر روتا تھا، بھائی نظام الدین صاحب درزی نے مجھے کہا کہ صبر کرنا چاہیے میں نے جواب دیا کہ آپ نے تو ماں کا دودھ اچھی طرح سے پیا ہوا ہے مگر میری مثال ایسے بچے کی سی ہے جس کی ماں بالکل چھوٹی عمر کی حالت میں فوت ہوجائے اور وہ بلک رہا ہو اور اس وقت مجھے حضرت مسیح موعود کی زندگی کی قدر و قیمت معلوم ہوئی اور وہ پہلا موقعہ تھا کہ میں نے محسوس کیا کہ مجھ سے ایک نہایت ہی عزیز چیز جدا کرلی گئی ہے میں اپنے اس صدمہ کی کیفیت کو اب بھی جب کبھی یاد کرتا ہوں تو مجھ پر رقت طاری ہوجاتی ہے۔ کچھ عرصہ

مجھ پر ایک زمانہ جمود کا بھی آیا ہے وجہ یہ تھی کہ میں ایک ایسی سوسائٹی کا ممبر تھا کہ جس کا مشغلہ دن رات رنگ رلیاں منانا تھا رات دن گانے اور خوش طبعی میں گذر جاتا تھا میرے احمدی بھائی اکثر اوقات مجھ کو سمجھایا کرتے تھے مگر میں اس طرف کم توجہ دیا کرتا با ایں ہمہ میں نے نماز کبھی نہ چھوڑی باوجود اس کے کہ میرے دوست میرے آگے سے مذاق کے طور پر مصلّٰی وغیرہ کھینچ کر لے جاتے اور پھبتیاں اڑایا کرتے تھے لیکن میں نماز میں باقاعدہ رہا اگرچہ حضور قلبی حاصل نہ تھا جو پہلے ہوا کرتا تھا، حضرت مسیح موعود کی وفات پر باقی دوستوں کے ساتھ میں نے بھی حضرت خلیفہ اول کی بیعت کر لی۔ غالبًا 1910ء یا 1911ء میں جب ہندوستان پہلی دفعہ رخصت پر گیا تو قادیان حضرت خلیفہ اول سے ملنے کے لیے گیا اور حضور کی خدمت میں دس روپے کا ایک نوٹ بطور نذرانہ پیش کیا حضور نے میری طرف دیکھا چونکہ اس وقت میں انگریزی ٹوپی یعنی Hat پہنے ہوئے تھا حضور حیران سے ہوئے اور مجھ سے دریافت کیا کہ میں کہاں کا رہنے والا ہوں تو نہایت ظریفانہ لہجے میں آپ نے فرمایا او ہو آپ ککے زئی ہیں؟ میں نے عرض کیا حضور ہاں ککے زئی ہوں، اس پر حضور نے مولوی امام الدین صاحب یا مولوی خیر الدین صاحب سیکھوانی کو جو وہاں موجود تھے ہنس کر فرمایا کہ یہ آپ کے وطنی ہیں کبھی ایسا وطنی بھی آپ نے دیکھا ہے؟ خیر اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ انھیں مہمان خانہ میں لے جا کر کھانا کھلایا جائے، اس کے بعد حضور درس حدیث جو ان دنوں دیا کرتے تھے اس میں شامل ہوتا رہا اور قرآن مجید کے درس میں بھی جو حضور (بیت) اقصیٰ میں فرمایا کرتے تھے ان میں شریک ہونے کا موقعہ ملتا رہا۔ رخصت ختم ہونے پر حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ حضور اب چونکہ میں ایک دور دراز ملک میں جانے والا ہوں حضور مجھے کوئی نصیحت فرماویں، حضور نے ازراہ کرم ایک کاغذ پر اپنے ہاتھ سے لکھ کر مندرجہ ذیل نصیحت دی:

اول۔ تمھاری خوراک پوشاک اور دنیاوی ضروریات میں حرام کی ملونی نہ ہو اس سے دعا قبول نہیں ہوتی۔

دوم۔ استغفار اور لاحول بہت پڑھا کرو اور درود شریف پڑھنے میں مداومت کرو۔

سوم۔ صحاوی نام ایک دوائی جو مسائی قوم سے مل سکتی ہے وہ لے کر بھیجیں۔

چہارم۔ ایک کتاب جس کا نام مجھے اب یاد نہیں کہ کیا لکھا تھا اس کے متعلق حضور نے تحریر فرمایا کہ زنجبار سے مل سکتی ہے وہ بھی لے کر روانہ کر دیں۔

مگر افسوس نہ تو دوائی ہی مل سکی اور نہ ہی کتاب دستیاب ہو سکی۔ بعد ازاں اپنے اہل و عیال کو لے کر نیروبی چلا آیا، نیروبی میں پھر اسی سوسائٹی میں آ کر شامل ہو گیا اور روحانی حالت کچھ کمزور رہی مگر نماز خدا کے فضل سے کبھی نہ چھوڑی۔ ان دنوں ڈاکٹر فضل کریم صاحب افریقہ میں تھے جن کی داڑھی غیر معمولی طور پر لمبی ہے اور آجکل وہ اس نشان سے متمیز ہو گئے ہیں، وہ مجھے اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ''کم بخت تیرا اور ان کافروں کا کیا جوڑ ہے تم ان سے علیحدہ کیوں نہیں ہوتے۔'' مگر میں انھیں ہنس کر ٹال دیا کرتا تھا اور میرے دوسرے دوست بھی ہنس دیا کرتے تھے۔ خیر زمانہ گذرتا گیا اور حضرت خلیفہ اول کی وفات ہو گئی، نیروبی کے تمام احمدیوں نے اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کر لی مگر میں اور محمد حسین صاحب بٹ مرحوم اور خواجہ قمر الدین صاحب مرحوم محروم رہے اور ہم نے بیعت نہ کی بعد ازاں مجھے ہندوستان جانے کا موقعہ ملا تو میں ملازمت سے الگ ہو گیا تھا لڑائی شروع ہو گئی اور میں ہندوستان میں رہا اور پھر وہیں ہندوستان میں مجھے میڈیکل کالج لاہور میں ہیڈ لیبارٹری اسسٹنٹ کی ملازمت ہو گئی۔

ان دنوں میں پیغام بلڈنگ میں بہت جایا کرتا تھا اور طبیعت کا رجحان اور خیالات اہل پیغام کے ساتھ ہی تھے وہاں نماز پڑھا کرتا اور درس بھی وہیں سنا کرتا اور وقتاً فوقتاً اختلافی مسائل پر تبادلہ خیالات بھی ہوتا رہتا تھا۔ جناب ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب مرحوم سے میں نے ایک دفعہ دریافت کیا کہ اس اختلاف میں کون حق بجانب ہے اس کے جواب میں ڈاکٹر صاحب مرحوم نے کہا کہ سمجھدار لوگ تو سب ہمارے ساتھ ہیں۔ انھی دنوں میں حاجی محمد موسیٰ صاحب کی دکان پر بھی جایا کرتا تھا اور وہاں منشی محبوب عالم صاحب سے جو آج کل راجپوت سائیکل ورکس کے پروپرائیٹر ہیں ان سے بھی ملا کرتا تھا اور اختلافی مسائل پر گرما گرم گفتگو ہوا کرتی تھی۔ منشی صاحب کچھ سخت الفاظ بھی استعمال کیا کرتے تھے مگر میں سمجھتا تھا کہ منشی صاحب سخت کلامی کرتے ہیں، چنانچہ منشی صاحب نے ایک دفعہ مجھے کہا کہ تم پیغام بلڈنگ کیا کرنے جاتے ہو؟ میں نے کہا کہ قرآن مجید کا درس سننے جاتا ہوں تو کہنے لگے کہ روزانہ وہاں جاتے ہو آؤ آج ہمارے ساتھ بھی قرآن مجید سننے کے لیے چلو۔ ان دنوں نماز میاں چراغ الدین صاحب مرحوم کے مکان پر ہوا کرتی تھی اور درس بھی وہیں ہوتا تھا جو حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی دیا کرتے تھے۔ جب میں پہلی دفعہ گیا تو پارہ سیقول کے پہلے ہی رکوع کا درس تھا مولانا راجیکی صاحب ایک روانی کے ساتھ مستحکم اور مدلّل طور پر قرآن مجید کی تفسیر کر رہے تھے جو میں نے اس سے پیشتر کبھی نہ سنی تھی اس وقت مولوی صاحب کی شکل کو جب میں نے دیکھا تو میرا خیال تھا کہ یہ شخص تو کوئی جاٹ معلوم ہوتا ہے اس نے کیا درس دینا ہے مگر میری حیرانی کی کوئی حد نہ رہی جب میں نے دیکھا کہ مولوی صاحب نکات و معارف کا دریائے رواں ہیں چنانچہ میں نے منشی محبوب عالم صاحب کے پاس بھی مولوی صاحب کی تعریف کی اس پر انھوں نے کہا کہ تمھارے مولوی محمد علی صاحب نے بھی ان سے قرآن کا علم حاصل کیا ہے۔ ان دنوں میں کچھ تذبذب کی حالت میں تھا کہ میں نے ایک رویا دیکھی کہ ایک بیت ایسی ہے جیسی کہ بٹالہ کی جامع بیت ہے اور اس بیت کے عین وسط میں بیٹھے ہوئے مجھے یہ خیال آ رہا ہے کہ پانی کہیں سے لے کر وضو کر کے نماز پڑھوں ادھر ادھر دیکھ کر میں نے خیال کیا ہے کہ پانی وہاں نہیں ہے اس لیے میں بالمقابل پانی کی تلاش میں گیا تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک بیت ...کہ وہ پیغام بلڈنگ کی بیت ہے جس میں پانی کی نلکیاں لگی ہوئی ہیں، میں وہاں پر وضو کرنے کے لیے نلکی کھولتا ہوں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پہلے صاف پانی آیا ہے مگر معًا بعد گدلا سا پانی جس میں میل کی سی کثافت ہے جس کو پنجابی میں پُنہ اور انگریزی میں Algal کہتے ہیں نکلا اور میرے ہاتھوں پر پڑ گیا جس سے میں نے خیال کیا کہ یہ تو بڑا میلا پانی ہے اور وہ ختم بھی ہو گیا ہے اس کے بعد میں نے اس بیت کی طرف واپسی کا ارادہ کیا اور وہ دیوار جو کہ اونچی معلوم ہوتی ہے اس پر میں چڑھ رہا ہوں تو ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب نے میرے پیچھے سے آ کر ٹانگ پکڑ لی ہے کہ تم یہاں کیوں آئے تھے پھر یہاں نہ آنا، میں کہتا ہوں کہ مجھے آنے کی ضرورت نہیں ہے اس کے بعد جب میں اس بیت کی طرف واپس گیا ہوں تو وہاں پر نہایت مصفا پانی کا ایک حوض ہے اور حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ایک حدیث کا درس دے رہے ہیں جو حنائی کاغذ پر چھپی ہوئی ہے اور اس کے حاشیوں پر بھی گنجان چھپا ہوا ہے میں یہ خیال کرتا ہوں کہ یہاں تو پانی کثرت کے ساتھ ہے اور میں پہلے بھولا ہی رہا خیر جس وقت میں وضو کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہوں تو مستری محمد موسیٰ صاحب کا لڑکا محمد حسین تلوار لے کر میرے سر پر کھڑا ہوا ہے اور میں خیال کرتا ہوں کہ اس کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے میرے متعلق یہ حکم ہوا ہے کہ میں منافق ہوں اور مجھے قتل کر دیا جائے، میں نے محمد حسین کی طرف مڑ کر دیکھا کہ تم ایک مومن کے قتل کے لیے تلوار اٹھاتے ہو تمھیں معلوم نہیں کہ میں مومن ہوں۔ اس کے بعد نظارہ بدل گیا اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میں ہاتھ میں تلوار لیے ہوئے ہوں اور چھوٹے چھوٹے لڑکے سرخ اور سفید رنگ کی وردیاں پہنے ہوئے جیسا کہ ہولی ہوتی ہے ماتم کر رہے ہیں اور محرم کے دن معلوم ہوتے ہیں میں تلوار لے کر ان لڑکوں کی طرف جاتا ہوں اور کہتا ہوں چلے جاؤ چنانچہ وہ لڑکے بھاگ گئے ہیں اس کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے....کہ میرے لڑکے عبد الغفور خان کا مکان ہے اور میں اس کمرے میں داخل ہونے کے لیے جب جاتا ہوں تو پولیس کے سپاہی تلاشی لینے کے لیے آئے ہیں اور میں خیال کرتا ہوں کہ میرے پاس جو تلوار بغیر لائسنس ہے اس کی تلاشی کے لیے آئے ہیں مگر میں دل میں خیال کرتا ہوں کہ یہ تلوار تو میں افریقہ سے لایا ہوا ہوں، اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

اس رویا کو میں نے شاید چند ایک دوستوں کے پاس بیان بھی کیا تھا اور شاید مجھے مستری محمد موسیٰ صاحب نے کہا تھا کہ کاش کہ خواب میں قتل کر دیے جاتے تو بہت اچھا ہوتا کہ منافقت بالکل مٹ جاتی۔ اس کے بعد میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کی اور پھر میں خدا کے فضل سے سلسلہ سے اخلاص و محبت میں ترقی کرتا گیا۔ اس کے بعد.... میں ملازمت کے سلسلہ میں زنجبار چلا آیا اور اس کے بعد جب کبھی رخصت پر مجھے قادیان جانے کا موقعہ ملتا رہا تو وہاں پر اپنی استطاعت کے مطابق علم دین حاصل کرتا رہا۔ زنجبار میں اپنی وسعت کے مطابق (دعوت) دین حق کے لیے کوشش کرتا رہا اور حضرت مسیح موعود کی عربی کتب اور انگریزی لٹریچر سلسلہ احمدیہ کا تقسیم کرتا رہا، زبانی بھی (دعوت الی اللہ) کا فریضہ حتی الوسع ادا کرتا رہا مگر افسوس کہ زنجبار کی سنگلاخ زمین میں سے پودہ تا حال بار آور نہ ہوا ممکن ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آئندہ کوئی سامان سلسلہ کی اشاعت کا اس ملک میں پیدا کر دے، اس کا باعث میں اپنی کمزوری سمجھتا ہوں۔

ایک دفعہ جب میں قادیان میں رخصت پر گیا ہوا تھا مجھے مرض ذات الجنب ہو گئی اور میں قریب المرگ تھا اس وقت مجھے وصیت کا خیال آیا لیکن نظارت بہشتی مقبرہ نے وصیت منظور کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ صحت ہونے پر دیکھا جاوے گا الحمد للہ کہ خدا تعالیٰ نے مجھے تندرستی بخشی اور میں اس قابل ہوا کہ میں وصیت بحالت صحت کر دوں چنانچہ میں اور میری اہلیہ نے اسی وقت وصیت کر دی اور خدا کے فضل سے اور اس کی توفیق سے وصیت کا حصہ آمد باقاعدگی سے ادا کرتا ہوں۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 12 صفحہ 227-211)

آپ بہت جوشیلے رعب اور دبدبے والے شخص تھے حق کے بیان سے نہیں ڈرتے تھے اس طبیعت کی وجہ سے لوگوں نے آپ کا نام کڑک رکھ دیا کہ یہ تو کڑک دل ہے اس وقت سے فیملی کا نام کڑک چلا آ رہا ہے۔ افریقہ میں مساعی کا آپ نے ذکر کیا ہے اخبار الفضل زنجبار میں ایک یوم دعوت الی اللہ کی رپورٹ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

8/اکتوبر کو ایک دعوت کا انتظام کیا گیا جس میں مہمان اصحاب کو بلایا گیا اور حضرت مسیح موعود کا مشن پیش کیا گیا ڈاکٹر عبد الغنی صاحب نے ایک پُر جوش تقریر انگریزی میں کی زاں بعد ڈاکٹر صاحب (مراد ڈاکٹر شاہ نواز صاحب بھٹی) نے بھی انگریزی میں تقریر کی ہر دو تقریروں کا اثر اچھا ہوا دعوت کے تمام اخراجات ڈاکٹر عبد الغنی صاحب نے ادا کیے۔

(الفضل 24 نومبر 1932ء صفحہ 2 کالم 3)

تقسیم ملک کے بعد افریقہ سے واپسی پر آپ کو اختیار ملا کہ چاہے برٹش نیشنلٹی لے لیں یا پاکستان آجائیں آپ نے پاکستان میں رہنا پسند کیا، گوجرانوالہ میں ِگل روڈ پر آپ کو گھر الاٹ ہوا جو ایک ہندو کا تھا اور اس میں ایک مندر بھی تھا آپ نے کلہاڑی سے سب سے پہلے اس کی مورتیاں توڑیں۔ آپ گوجرانوالہ کے امیر رہے یہاں بھی بہت دعوت الی اللہ کرتے تھے مشہور تھا کہ یہ احمدیوں کا گڑھ ہے

St. Marry سکول کے ساتھ آپ کا کلینک تھا۔ 1955-56ء میں لاہور چھاؤنی میں گھر لیا تو سب سے پہلے آپ نے نداء دی اور باہر صحن میں دعا کرائی کہ یہ گھر جماعت کا مرکز رہے گا حضرت کڑک صاحب نے اپنی اولاد کو نصیحت فرمائی کہ تم اپنے اس گھر کو جماعت کا مرکز بناؤ پھر حضرت مسیح موعود کے الہامات میں بیان شدہ برکتیں اس گھر میں نازل ہوتی دیکھو گے چنانچہ ایسا ہی ہوا ہے عرصہ تک یہ گھر نماز وغیرہ کا سنٹر رہا، 1974ء میں جب حالات خراب ہوئے تو اس گھر میں بہت لوگ آ کر ٹھہرے، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خلافت سے پہلے لاہور میں ایک مجلس سوال و جواب اسی گھر میں کی، اس کے علاوہ اس گھر کو بہت سے جماعتی بزرگان کی میزبانی کا شرف حاصل ہے۔ آپ کی اولاد نے گھر سے ملحقہ ایک خوبصورت اور باموقع پلاٹ بیت الذکر کے لیے وقف کیا ہے جو آج کیولری گراؤنڈ کا سنٹر ہے۔

آپ کی شادی شیخوپورہ کے قریب ایک گاؤں میں رہنے والی محترمہ برکت بی بی صاحبہ کے ساتھ ہوئی وہ ان پڑھ تھیں لیکن جماعتی اجلاسات وغیرہ میں بیٹھنے کی وجہ سے بہت کچھ سیکھا تھا وہ اپنے خاندان سے اکیلی احمدی ہوئی تھیں پھر ایک بھائی محمد دین صاحب نے بھی بیعت کی تھی۔ محترمہ برکت بی بی صاحبہ نے یکم دسمبر 1962ء بروز ہفتہ وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں، آپ بہت نیک، صابر و شاکر اور عبادت گذار خاتون تھیں۔ ان کے بطن سے آپ کے پانچ بچے پیدا ہوئے:

(1) ڈاکٹر عبدالغفور کڑک (اولاد: عبدالمنعم کڑک، عبدالمحسن خالد کڑک اور چھ بیٹیاں)
(2) صداقت بیگم (جوانی میں فوت ہوگئیں)
(3) محمودہ نیر اہلیہ حضرت عبدالرحیم نیر صاحب
(4) عبدالسبوح کڑک گوجرانوالہ
(5) عابدہ زوجہ ڈاکٹر محمد احمد

آپ کی اولاد اللہ تعالیٰ کے فضل سے پڑھی لکھی اور خادم دین ہے، آپ کی بڑے بیٹے عبدالغفور کڑک صاحب کی شادی سلسلہ احمدیہ کے بزرگ حضرت شیخ عبدالرشید صاحب بٹالوی کی بیٹی کے ساتھ ہوئی، عبدالغفور صاحب کے بڑے بیٹے عبدالمنعم کڑک صاحب آج کل حلقہ کیولری گراؤنڈ لاہور کے صدر جماعت ہیں جبکہ چھوٹے بیٹے عبدالمحسن خالد کڑک صاحب 1971ء کی جنگ میں شہید ہوئے حکومت پاکستان نے انھیں ستارہ جرأت سے نوازا، انھی کے نام پر 29 کیولری میں کڑک بٹالین ہے اسی طرح آپ کے نام پر لاہور کینٹ میں کڑک سٹریٹ ہے۔

حضرت ڈاکٹر عبدالغنی کڑک صاحب نے 10 جولائی 1965ء کو لاہور میں بعمر 80 سال وفات پائی، 11 جولائی کو جنازہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں پڑھا گیا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں قطعہ رفقاء میں تدفین ہوئی۔ (الفضل 14 جولائی 1965ء صفحہ 8)

جناب پروفیسر میاں محمد افضل صاحب کا ذکر خیر

شیخ ناصر احمد صاحب خالد

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب مرحوم کے والد ماجد محترم ڈاکٹر میاں محمد اشرف صاحب اور میرے خسر حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم ہم عصر، دوست اور بھائی بنے ہوئے تھے۔ چنانچہ اس تعلق کی بناء پر میاں صاحب ہمیشہ میری مرحومہ بیوی نعیمہ ناصر صاحبہ کو ''میری بہن'' کہہ کر مخاطب کرتے۔ دوسرا تعلق ان سے یہ تھا کہ میری سب سے چھوٹی بھابھی شاہدہ مسعود احمد خالد کے آپ کزن لگتے تھے۔ آپ جماعت احمدیہ کے ایک نامور بزرگ حضرت میاں محمد یوسف صاحب مرحوم (جو کہ حضرت مصلح موعود کے پرائیویٹ سیکرٹری اور حلقہ ماڈل ٹاؤن کے صدر رہے) کے داماد تھے۔ پروفیسر صاحب کی وفات 17/اپریل 2007ء کو ہوئی اور ان کی بیگم صاحبہ بھی تقریباً تین ماہ بعد 22 جولائی کو وفات پا گئیں۔

حضرت قاضی پروفیسر محمد اسلم صاحب سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور کی وفات پر ہم تدفین کے بعد ان کے بڑے بیٹے قاضی منصور احمد صاحب (پاکستان فارن سروس) اور دیگر عزیزوں کے ساتھ ان کی کوٹھی کے برآمدہ میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں پوسٹ مین ڈاک لے کر آیا اور وہ بھی گفتگو میں شریک ہوگیا۔ کہنے لگا کہ میں جب بھی ڈاک لے کر آتا تھا۔ تو قاضی صاحب اسی برآمدہ میں کسی کتاب کے مطالعہ یا لکھنے لکھانے میں مصروف نظر آتے۔ یہی بات میں میاں صاحب کے بارے میں تحریر کروں گا۔ میں جب بھی ان کی کوٹھی پر ملاقات کے لئے حاضر ہوا، تو ان کو کسی کتاب کے مطالعہ میں یا مضمون لکھتے ہوئے پایا۔ مرحوم کتاب کے آدمی تھے اور اخبار الفضل میں کئی مضامین کی اشاعت کے علاوہ آپ کو حضرت مسیح موعود کی بعض کتب کا انگریزی ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

آپ نے گورنمنٹ کالج لاہور سے انگریزی ادبیات میں ایم اے کیا۔ آپ ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام صاحب کے کلاس فیلو تھے۔ حالانکہ ڈاکٹر صاحب عمر میں آپ سے دو سال چھوٹے تھے۔ آپ کی پیدائش 1924ء کی ہے۔ جبکہ ڈاکٹر صاحب 1926ء میں پیدا ہوئے۔ معلوم ہوا کہ ڈاکٹر صاحب کے والد صاحب نے انہیں دو کلاسوں کی گھر میں تیار کرا کے اگلی کلاس میں داخل کرا دیا تھا۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال کے بیٹے جسٹس (ر) جاوید اقبال بھی آپ کے کلاس فیلو ہیں۔ جب کراچی میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی وفات پر ریفرنس ہوا۔ تو میاں صاحب کو خاص طور پر لاہور سے تقریر کے لئے بلایا گیا۔

آپ ایک نامور ماہر تعلیم تھے۔ آپ گورنمنٹ کالج ساہیوال (اس وقت منٹگمری) اور گورنمنٹ کالج سکھر کے پرنسپل رہے۔ مانسہرہ میں گورنمنٹ کالج کے بانی پرنسپل تھے۔ ان کی آخری تعیناتی گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن فیصل آباد میں بطور پرنسپل تھی اور یہیں سے آپ ریٹائر ہوئے۔ 1984ء میں ان کو شدید مخالفت اور مذہبی تعصب کا سامنا کرنا پڑا۔ کالج کے اندر اور فیصل آباد شہر میں مخالفین نے ان کے خلاف ایجی ٹیشن کی۔ مگر خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے آپ کو اپنی پناہ میں رکھا اور آپ نے دعاؤں اور حکمت عملی سے ان مشکلات کا سامنا کیا اور کامیاب اور سرفراز رہے۔ مخالفین ان کا کچھ بگاڑ نہ سکے۔ ریٹائرمنٹ کے فوراً بعد انہیں اسلام آباد میں وفاقی وزارت تعلیم میں ڈپٹی سیکرٹری کے عہدے پر عارضی طور پر مقرر کر دیا گیا۔ وہاں آپ نے حسب سابق بہت محنت، جان سوزی اور جانفشانی سے کام کیا۔ وزارت میں داخلی طور پر احمدی ہونے کی وجہ سے ہمیشہ ان کی فراغت ہی تجویز کی جاتی رہی۔ یہاں تک کہ اس زمانے میں قومی اسمبلی میں بھی سوال اٹھایا گیا کہ تعلیم کے پالیسی ساز محکمہ میں ایک احمدی کو کیوں اس کلیدی پوسٹ پر لگایا گیا ہے۔ اس پر اس وقت کے وزیر تعلیم میاں محمد یاسین وٹو نے کھڑے ہو کر بہت پُرجوش اور جذباتی انداز میں میاں صاحب کی اس تقرری کا دفاع کیا اور کہا کہ ''میں گورنمنٹ کالج ساہیوال میں میاں صاحب کا طالب علم رہا ہوں اور ان کی تعلیم و تربیت کا مجھ پر ایک خاص اثر ہے۔ آج میں جس مقام پر ہوں۔ محض میاں صاحب کی شفقت اور مہربانی سے ہے''۔ اس بیان پر سب مخالفین چپ ہو گئے اور ان کی دیانت داری اور اخلاص سے کام کرنے کی وجہ سے ان کی تقرری پر اصرار کیا اور اسمبلی کے فلور پر ہی وزیر موصوف نے ان کی تقرری میں مزید ایک سال کے اضافے کا اعلان کر دیا۔

آپ اپنی وفات تک تقریباً 9 سال کا لمبا عرصہ اپنے حلقہ گلبرگ کے صدر جماعت رہے۔ آپ ایک شائستہ متین و سنجیدہ، باوقار استاد۔ ماہر تعلیم اور خوش لباس شخصیت تھے اور ان کی زبان سے کبھی شائستگی سے گرا ہوا لفظ ادا نہ ہوا۔ انہوں نے اول و آخر اپنی پہچان ایک احمدی کی رکھی۔

آپ نے اور میں نے اپنے مرحوم بزرگ دوست جناب نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر اخبار الفضل کی تحریک اور راہنمائی میں الفضل میں لکھنا شروع کیا۔ میاں صاحب تو اس میدان میں بہت آگے نکل گئے۔ میں طفل مکتب ہی رہا۔ آپ نے الفضل میں شائع شدہ مضامین کو کتابی طور پر بھی شائع کر دیا۔ جب میاں صاحب کا کوئی مضمون شائع ہوتا۔ تو میں انہیں صبح نو بجے ٹیلی فون کرتا اور جب میرا کوئی مضمون شائع ہوتا۔ تو میاں صاحب کا پورے نو بجے ٹیلی فون آ جاتا اور یہ سلسلہ دس سال تک چلتا رہا۔ جب ٹورانٹو کینیڈا میں بیت الذکر کا افتتاح ہوا تو میاں صاحب وہاں پر موجود تھے۔ اس وقت برف باری ہو رہی تھی۔ میاں صاحب اپنے مضمون میں لکھتے ہیں کہ اس طرح لگتا تھا جیسے افتتاح کی خوشی میں آسمان سے پتاشے گر رہے ہیں۔ میرے والد صاحب محترم پروفیسر شیخ محبوب عالم خالد صاحب ایم اے کی وفات پر آپ نے گھر آ کر تعزیت کی اور بعد میں اپنی یادوں کے حوالے سے الفضل میں مضمون بھی تحریر کیا۔

آپ شدید علالت اور جان لیوا بیماری کے باوجود جمعہ کی نماز ہمیشہ بیت النور ماڈل ٹاؤن میں ادا کرتے اور وقت سے بہت پہلے آجاتے تھے۔ میری ہر جمعہ پر ان سے ملاقات ہو جاتی۔ اگر کبھی رش کی وجہ سے میں نہ مل سکتا۔ تو گھر آتے ہی مجھے فون کر کے خیریت دریافت کرتے۔ صرف آخری علالت کے دوران جبکہ وہ ہسپتال میں داخل تھے، دو جمعے کے مواقع پر نہ آ سکے۔ گھر میں کبھی ان کو خون کی بوتل لگتی کبھی دوائیوں اور گلوکوز کی اور تقریباً روزانہ نرس گھر آ کر ان کے زخم کو صاف کرتی اور مرہم پٹی کرتی۔ اس شدید علالت میں بھی میاں صاحب سوٹی ٹیکتے ہوئے اپنے بیٹے کلیم کا بازو پکڑے بیت الذکر میں حاضر ہو جاتے۔ حال پوچھنے پر کبھی تکلیف کا اظہار نہ کیا۔ بس یہی کہتے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ بس سلسلہ چل رہا ہے۔ آپ میرے لئے دعا کریں۔ مجھے ان کی ایک دلچسپ بات یاد آ گئی ہے۔ ایک دفعہ ان کا یوم پیدائش قریب آ رہا تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ میں آپ کے گھر آ کر کیک کھاؤں گا۔ مسکرا کر کہنے لگے موسٹ ویلکم۔ لیکن میں اپنے والد صاحب مرحوم کی پیروی میں اس دن روزہ رکھتا ہوں۔

17/اپریل کو وفات کے بعد بیت النور ماڈل ٹاؤن میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی میت ربوہ لے جائی گئی اور نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ دونوں موقعوں پر احباب کی ایک بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ لندن میں حضرت صاحب نے ازراہ شفقت مرحوم کا بہت اچھے الفاظ میں تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

خدا تعالیٰ میاں صاحب سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند کرے۔ ان کے تینوں بیٹوں اور دیگر لواحقین کو ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے سلسلہ کا مخلص خادم بنائے اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ میرا دل یہ گواہی دیتا ہے کہ مرحوم ایک جنتی روح تھے۔

علم بشریات

علم بشریات (انتھروپالوجی) کی سائنس کا آغاز امام المؤرخین عبدالرحمٰن ابن خلدون (م1406ء) نے کیا تھا۔

منصور احمد خان صاحب

ایم ٹی اے کی اہمیت وافادیت

آج کے دور میں ٹیلی ویژن کی اہمیت وافادیت سے کسی کو انکار نہیں مگر دنیا کی اکثریت اس کا غلط استعمال کررہی ہے۔ واحد جماعت احمدیہ ہے جو ٹیلی ویژن پر دین کی سچی تصویر پیش کررہی ہے۔

خداتعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو دنیا پر ظاہر کرنے کی خاطر بیشمار نشانات ظاہر کئے۔ ایم ٹی اے بھی خداتعالیٰ کی طرف سے ایک نشان ہے۔

پیشگوئی ہے کہ ''امام مہدی کے ظہور کے وقت ایک منادی آسمان سے آواز بلند کرے گا''۔

(بحارالانوار جلد 52 ص 304)

ایک اور پیشگوئی میں ارشاد پاک ہے۔

''مہدی کو ایک ایسی جماعت عطا ہوگی جو اس کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے گی''۔

(ینابیع المودۃ ص 468)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو 12 دسمبر 1902ء کو الہام ہوا:۔

ینادی مناد من السماء

ایک منادی آسمان سے پکارے گا۔

(تذکرہ ص 446)

7 جنوری 1938ء کو پہلی دفعہ بیت الاقصیٰ قادیان میں لاؤڈ سپیکر لگا تو حضرت المصلح الموعود نے فرمایا:۔

''اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس و تدریس پر قادر ہوگا۔ ابھی ہمارے حالات ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتے، ابھی ہمارے پاس کافی سرمایہ نہیں اور ابھی علمی دقتیں بھی ہمارے راستے میں حائل ہیں۔ لیکن اگر یہ تمام دقتیں دور ہوجائیں اور جس رنگ میں اللہ تعالیٰ ہمیں ترقی دے رہا ہے اور جس سرعت سے ترقی دے رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے سمجھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب زمانے میں ہی یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں گی تو بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جارہا ہو اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور آسٹریلیا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار نظارہ ہوگا اور کتنے ہی عالی شان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی کہ جس کا تصور کرکے بھی آج ہمارے دل مسرت وانبساط سے لبریز ہوجاتے ہیں''۔

(روزنامہ الفضل قادیان 13 جنوری 1938ء)

ایم ٹی اے کا آغاز

24 مارچ 1989ء کو پہلی بار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطبہ جمعہ بذریعہ ٹیلی فون براہ راست سنا گیا۔

31 جنوری 1992ء کو اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے پہلی دفعہ خطبہ جمعہ ٹی وی پر دیکھا گیا۔ 7 جنوری 1994ء کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ کا ایک خاص دن ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم ورحم کے بدولت باقاعدہ احمدیہ ٹیلی ویژن کا آغاز ہوا۔

7 جولائی 1996ء سے ایم ٹی اے کی نشریات گلوبل بیم کے ذریعے آنے لگیں۔ 1999ء میں ایم ٹی اے کا ڈیجیٹل نشریات کا آغاز ہوا۔

23 جون 2003ء سے ایم ٹی اے کی نشریات ایشیا سیٹ تھری پر آجانے سے ایشیا اور آسٹریلیا اور جزائر فجی میں اس کی نشریات میں وسعت پیدا ہوگئی ہے۔ برصغیر کے بیشتر چینلز اس سیٹلائٹ پر ہیں۔

ایم ٹی اے کے پروگرام

ایم ٹی اے پر قرآن کریم کا درس، احادیث کا پروگرام، ملفوظات حضرت مسیح موعود سے اقتباسات کے علاوہ مختلف زبانوں میں دینی، تربیتی، علمی اور نہایت معلوماتی پروگرام نشر ہوتے ہیں۔ بچوں اور لجنہ کے خصوصی پروگرام بھی نشر ہوتے ہیں۔

ہر خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا نشر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سابقہ خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے نشر ہوتے ہیں۔

جلسہ سالانہ برطانیہ اور جرمنی کی براہ راست کوریج نشر ہوتی ہے۔ حضور انور کے بیرون ممالک کے دورہ جات کی رپورٹس اور پروگرام براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کئے جاتے ہیں۔

ایم ٹی اے کی برکات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت بڑی تیزی سے دنیا میں پھیل رہی ہے۔ دعوت الی اللہ کی تحریک سے لاکھوں نومبائعین جماعت احمدیہ میں شامل ہورہے ہیں۔ اسی طرح ان کی تربیت کے تقاضے بھی بڑھ رہے ہیں۔ آج جماعت احمدیہ ایم ٹی اے کی بدولت بڑھتے ہوئے تربیتی امور نبھارہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ دن بدن توجہ ایم ٹی اے کی طرف بڑھ رہی ہے اور جہاں جہاں یہ آواز پہنچتی ہے۔ جہاں جہاں یہ تصویر پہنچی ہے اس نے دلوں کی پاکیزگی کا سامان شروع کردیا ہے''۔

پھر فرماتے ہیں:۔

''پس ایم ٹی اے ایک بہت ہی بڑا احسان ہے، کہ ناممکن ہے کہ ہم اس کا شکر ادا کرسکیں اللہ تعالیٰ کے حضور۔ سارے عالم میں جو جماعت نے تربیت کی ذمہ داری ڈالی اور وہ بڑھ رہی ہے۔ دعوت الی اللہ کے تقاضوں کے بڑھنے کے ساتھ یہ ضرورت اور زیادہ بڑھتی چلی جارہی ہے ہم کیسے ادا کرسکتے تھے۔ ناممکن تھا۔ اور لاکھوں بناکران کو پھر اندھیروں کے رحم وکرم پر چھوڑ دینا یہ کون سی حکمت کی بات تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں یہ استطاعت ہے کہ یہ نظام مسلسل چوبیس گھنٹے تمام دنیائے احمدیت میں ہر جگہ اللہ اور اس کے رسول کی باتیں پہنچائے گا اور دنیا میں کوئی جگہ بھی ایسی نہیں ہے جو اس نور سے خالی ہو۔ پس جس قدر بھی خدا کا شکر ادا کیا جائے کم ہے''۔

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 21 جون 1996ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع دلوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی طرف تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''دلوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یہ تبدیلیاں پیدا کرنے میں ایم ٹی اے بھی اہم کردار ادا کرتی ہے''۔

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 21 نومبر 1997ء)

آج ہمارا فرض ہے کہ ایم ٹی اے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

''لوگ ٹیلی ویژن پر کم سے کم خطبہ سننے کا اہتمام کریں تو حضرت مسیح موعود کی یہ مراد پوری ہوجاتی ہے کہ وہ آئیں اور صحبت سے فیض یافتہ ہوں''۔

(الفضل 20 جولائی 1998ء)

غیروں کے تاثرات

''دراصل یہ کام رابطہ عالم اسلامی کا ہے۔ یہ اتنا بھاری کام ہے کہ مملکتیں ہی اس کو کرسکتی ہیں''۔

(رسالہ ''مہارت'' لاہور بابت 28 ستمبر 1996ء ص 38)

ہمیں سیٹلائٹ سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور اپنی اسلامی ثقافت دنیا میں متعارف کرانی چاہئے۔ اگر پاکستان اکیلا یہ کام نہیں کرسکتا تو تمام اسلامی دنیا کو مل کر ایک مشترکہ اسلامی ٹی وی چینل کھولنا چاہئے''۔

(نوائے وقت لاہور 2 ستمبر 1997ء اشاعت خاص ص آخر)

احمدیہ ٹیلی ویژن کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور میں ہوا اور غور کیا جائے تو ایم ٹی اے کے الفاظ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا نام بنتا ہے۔

آج حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہم میں نہیں ہیں مگر آپ کے عظیم الشان کام جن میں سے ایک ایم ٹی اے ہے۔ یہ دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ آپ ہمارے ساتھ ہر وقت ہر لمحہ اور ہر گھر میں موجود ہیں۔

خاکسار ایم ٹی اے کے مضمون کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے مندرجہ ذیل فرمان پر ختم کرتا ہے۔

''اللہ تعالیٰ نے جو یہ وعدہ فرمایا کہ میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا دیکھو کس شان سے پورا فرمایا ہے۔ ہمارے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہیں آسکتی تھی۔ کل پرسوں کی بات ہے ہم ریڈیو کی باتیں کرتے تھے تو اپنے اندر یہ قدرت نہیں پاتے تھے کہ ہم کوئی انٹرنیشنل ریڈیو ہی قائم کرسکیں کجا وہ دن اور کجا دو تین سال کے عرصہ میں یہ احمدیت کے قافلے کا پھلانگتا ہوا سفر جو پہلے زمین پر چھلانگیں مار رہا تھا۔ اب آسمانوں پر اڑنے لگا ہے اور آسمان سے پھر زمین پر اترتا ہے اور پیغام لے کر پھر اپنے سفر پر رواں دواں ہوتا ہے۔ یہ نظام خدا نے ہمیں عطا فرمایا ہے اور اس الہام کی برکت ہے''۔

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 27 جون 1997ء)

حرف کی حرمت

سطحِ قرطاس پر ہو جو منظر
ہو بہو وہ زمیں پہ آئے نظر
لب تو آزاد ہیں' بجا' لیکن
سوچ کر بولتا ہے دانشور
جل اٹھے اے خطیب شعلہ نوا
نہ کلیسا نہ مسجد و مندر
جرأت اظہار کی ہے قولِ سدید
پیش سلطانِ جابر و خود سر
ہے صحافت امینِ حسنِ نظر
ہے خیانت جو اس سے ہے باہر
لفظ کی ہو صریرِ خامہ گواہ
جب وہ آئے قلم سے کاغذ پر
ہے ہر اک حرف حرف کی حرمت
''عَلَّمَہُ البیان'' میں مضمر

عبدالمنان ناہیدؔ

رصدگاہی نظام

یگانہ روزگار اسحٰق الکندی (857ء) نے سب سے پہلے (Frequency Analysis) کا آغاز کیا جس سے ماڈرن کرپٹالوجی (Cryptology) کی بنیاد پڑی تھی۔ اس نے باقاعدہ رصدگاہی نظام کی ابتداء کی تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73759 میں طیبہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 8 ماشہ مالیتی -/9100 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 73760 میں ھبتہ الہادی

بنت ڈاکٹر عبدالحفیظ طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبتہ الہادی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالحفیظ طاہر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 73761 میں خالد مبشر کاہلوں

ولد چوہدری مبشر احمد خاں کاہلوں (مرحوم) قوم جٹ کاہلوں پیشہ زراعت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولم کاہلوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 6/ایکڑ دولم کاہلوں مالیتی اندازاً -/750000 روپے کا حصہ (2) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ قادرآباد مالیتی اندازاً -/375000 روپے (3) مکان واقع النور سوسائٹی کراچی مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (حصہ داران والدہ 4 بھائی 4 بہنیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد مبشر کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار۔ گواہ شد نمبر 2 حمید نواز کاہلوں ولد چوہدری مبشر احمد خاں کاہلوں (مرحوم)

مسل نمبر 73762 میں عائشہ افضل

بنت محمد افضل بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹبہ ٹینکی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ افضل۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان افضل بٹ ولد محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 73763 میں محمد انصر ناصر

ولد محمد اسلم ناصر قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اراضی یعقوب سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انصر ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 تقی احمد ولد سردار خاں۔ گواہ شد نمبر 2 صباح الدین احمد ولد امان اللہ قریشی

مسل نمبر 73764 میں خلیل احمد ناصر

ولد نور حسین بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 رضوان نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 73765 میں فرقان احمد

ولد سکندر حیات قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ فرقان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صباح الدین احمد ولد امان اللہ قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 73766 میں قیصر محمود

ولد رحمت اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 2000ء ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ قیصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد یحیٰ ولد کریم احمد

مسل نمبر 73767 میں محمد سلیم

ولد غلام احمد (مرحوم) قوم سیال پیشہ دوکاندار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کمیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 رضوان نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 73768 میں طاہرہ سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ

منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق۔ گواہ شدنمبر2 شمیم احمد ولد کریم احمد

مسل نمبر 73769 میں عمرانہ پرویز

زوجہ پرویز احمد قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمرانہ پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق۔ گواہ شدنمبر2 شمیم احمد ولد کریم احمد

مسل نمبر 73770 میں قاضی عزیز احمد

ولد قاضی مظفر احمد قوم قاضی پیشہ ڈرائیونگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاضی نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق۔گواہ شدنمبر2 فضل احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 73771 میں مرزا محمد اکبر

ولد حکیم مرزا محمد حیات قوم مغل پیشہ حکمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ واٹرورکس سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 8 مرلہ رہائشی مکان۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مرزا محمد اکبر۔گواہ شدنمبر1 ذیشان ارشد ولد محمد ارشد منیر۔گواہ شدنمبر2 عمر فضل حق ولد فخر الحق

مسل نمبر 73772 میں عمیر خالد

ولد خالد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمیر خالد۔گواہ شد نمبر1 صباح الدین احمد ولد امان اللہ قریشی۔گواہ شد نمبر2 خرم شہزاد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 73773 میں شاہدہ پروین

زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 6.1 مرلہ واقع دارالنصر غربی ربوہ (2) بینک بیلنس -/500000 روپے (3) طلائی زیور 166-700 گرام مالیتی-/189620 روپے(4) حق مہر-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت بینک منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ پروین۔گواہ شدنمبر1 محمد شفیع ولد کرم الٰہی۔گواہ شدنمبر2 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 73774 میں رضیہ سلطانہ

بنت مظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سدیوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 عاصم عرفان ولد مظفر احمد

مسل نمبر 73775 میں ھبۃ الجمیل

زوجہ طاہر محمود قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سدیوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔نوٹ:۔(ابھی نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں ہوئی)۔اس وقت مجھے مبلغ-/3900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ھبۃ الجمیل۔گواہ شدنمبر1 مظفر احمد ولد عبدالغنی۔گواہ شدنمبر2 عاصم عرفان ولد مظفر احمد

مسل نمبر 73776 میں شاہد محمود

ولد غلام محمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ طارق آباد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502۔گواہ شدنمبر 2 محمد سعید ملک وصیت نمبر 45230

مسل نمبر 73777 میں زاہدہ فردوس

زوجہ شاہد محمود قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/25000 روپے(2) حق مہر-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ فردوس۔گواہ شدنمبر1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502۔گواہ شدنمبر 2 شاہد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 73778 میں چوہدری ناصر احمد

ولد چوہدری چراغ دین قوم جٹ پیشہ......عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/400000 روپے۔(2) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شدنمبر1 عبدالباری عابد ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شدنمبر2 ظفر اللہ ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 73779 میں حاجی محمد امین

ولد غلام محمد قوم مغل پیشہ مکینک عمر 52 سال بیعت 1970ء ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1800000 روپے (2) دوکانیں 3 عدد مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (3) از والد رہائشی پلاٹ اڑھائی مرلہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی محمد امین۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 52245۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل ممتاز وصیت نمبر 36319

مسل نمبر 73780 میں آفتاب احمد

ولد منظور احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875 گواہ شد نمبر 2 ابرار الحق ولد عبدالحق حقانی

مسل نمبر 73781 میں شمیم آفتاب

زوجہ آفتاب احمد قوم ہندل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم آفتاب۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 73782 میں ناصرہ تصور

زوجہ فلاح الدین تصور احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج کالونی منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ تصور۔ گواہ شد نمبر 1 فلاح الدین تصور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 73783 میں حمیرا شاہد

زوجہ شیخ شاہد محمود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج کالونی منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شاہد محمود احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 47662۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 73784 میں سلطان احمد

ولد مبشر احمد قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد وصیت نمبر 30675۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 73785 میں بشریٰ بیگم

زوجہ عبدالمجید قوم پنوں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/52635 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ از مرکز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ ظہور احمد وصیت نمبر 25973۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 73786 میں قرۃ العین زینب

بنت محمد علی ناصر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھرہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین زینب گواہ شد نمبر 1 اکبر علی ناصر ولد محمد علی ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822

مسل نمبر 73787 میں بشیر بیگم

زوجہ نذر محمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھدرا ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیر بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت نمبر 37115۔ گواہ شد نمبر 2 رزاق احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 72788 میں صابر بانو صباح

بنت شیخ ارشد علی قوم شیخ قریشی پیشہ وکالت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صابر بانو صباح۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد ولد لعل دین۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد معین مربی سلسلہ وصیت نمبر 30261

مسل نمبر 73789 میں اکبر بانو

بنت محمد علی قوم قریشی شیخ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت ...... ساکن ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/7500 روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلہ (متنازعہ) مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اکبر بانو۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد معین مربی سلسلہ

مسل نمبر 73790 میں عطاء الصبور

ولد عبد الغفور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الصبور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد عبد الرشید۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الغفور والد موصی

مسل نمبر 73791 میں محمد سلیم

ولد محمد نواز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الصبور ولد عبد الغفور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد عبد الرشید

مسل نمبر 73792 میں محمد نواز

ولد عبد الرشید قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد عبد الغفور۔ گواہ شد نمبر 2 طارق ندیم ولد محمد رفیق

مسل نمبر 73793 میں ظہور احمد

ولد محمد بنیامین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد امیر۔ گواہ شد نمبر 2 بدر الزمان محسن مربی سلسلہ

مسل نمبر 73794 میں نوید احمد

ولد میاں نذیر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود خان ولد محمد نصیر خان

مسل نمبر 73795 میں محمد یوسف چٹھہ

ولد چوہدری محمد شفیع چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ کاشتکار عمر 57 سال بیعت 1967ء ساکن خونی برج ملتان شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 47 کنال مالیتی -/2350000 روپے (2) رہائشی مکان 1 مرلہ مالیتی -/150000 روپے (3) مکان واقع گاؤں بستی چٹھہ مالیتی -/270000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/78000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 1 خاور بشیر وصیت نمبر 30569۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس وصیت نمبر 32459

مسل نمبر 73796 میں سلیم اختر

زوجہ چوہدری محمد یوسف چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/56000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد یوسف چٹھہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خاور بشیر وصیت نمبر 30569

مسل نمبر 73797 میں احمر رشید

ولد محمد رشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حیدر پورہ ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمر رشید۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت علی ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد شبیر احمد

مسل نمبر 73798 میں عبد الرحیم

ولد عبد المجید قوم بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 ایم۔ آر ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 19 کنال مالیتی -/800000 روپے (2) مکان 9 مرلہ مالیتی -/335000 روپے (3) نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الرحیم۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد

مسل نمبر 73799 میں نسرین اختر

بیوہ اصغر اعجاز (مرحوم) قوم پڑہار پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 48 گرام (2) نقد رقم -/30000 روپے (3) مویشی ایک عدد کٹی (4) زرعی اراضی 5 کنال 2 ایکڑ (5) حق مہر -/35000 روپے (6) بینک بیلنس -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور بصورت منافع مبلغ -/4800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 متین احمد معلم سلسلہ

مسل نمبر 73800 میں ربنواز

ولد محمد نواز قوم مجوکہ پیشہ پروفیسر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی کوٹھی برقبہ 16 مرلہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/3000000 روپے (2) غیر آباد زرعی اراضی 4/1 ایکڑ موضع ٹھٹھی صاحبزادہ ضلع سرگودھا مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ربنواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046۔ گواہ شد نمبر 2 سرور احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 73801 میں لقمان احمد طاہر

ولد شیخ عبدالسمیع پرویز قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 2 جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالسمیع پرویز والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان ناصر ولد ناصر احمد ملک

مسل نمبر 73802 میں شمائلہ انور

بنت ڈاکٹر محمد انور گوگا (مرحوم) قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گوجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر اقبال ولد مرزا منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان انور ولد ڈاکٹر محمد انور گوگا (مرحوم)

مسل نمبر 73803 میں نثار احمد

ولد مختار احمد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر حسین ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالمجید ناصر

بیکار افراد کا روزگار

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

پھر ایک حدیث ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ...... کے اجتماعی معاملات کا ذمہ دار ہو اللہ اس کی حاجات اور مقاصد پورے نہیں کرے گا جب تک وہ لوگوں کی ضروریات پوری نہ کرے۔

(ترغیب وترهیب بحوالہ طبرانی و ترمذی)

تو اس حدیث میں یہ توجہ دلائی گئی ہے کہ بحیثیت عہدیدار تم پر بڑی ذمہ داری ہے۔ بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اس لئے صرف یہ نہ سمجھو کہ عہدیدار بن کر، صرف عاملہ میں بیٹھ کر جو معاملات لڑائی جھگڑے یا لین دین کے آتے ہیں ان کو ہی نمٹانا مقصود ہے۔ بلکہ ہر عہدیدار پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری نبھائے۔ ہر سیکرٹری اپنے فرائض کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے۔ اب سیکرٹری امور عامہ کا صرف یہ کام ہی نہیں ہے کہ آپس کے فیصلے کروائے جائیں یا غلط حرکات اگر کسی کی دیکھیں تو انہیں دیکھ کر مرکز میں رپورٹ کر دی جائے۔ اس کا یہ کام بھی ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بیکار افراد جن کو روزگار میسر نہیں، خدمت خلق کا بھی کام ہے اور روزگار مہیا کرنے کا بھی کام ہے، اس کے لئے روزگار کی تلاش میں مدد کرے۔ بعض لوگ طبعاً کاروباری ذہن کے بھی ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی فہرستیں تیار کریں۔ اگر ایسے افراد میں صلاحیت دیکھیں تو تھوڑی بہت مالی مدد کر کے معمولی کاروبار بھی شروع کروایا جا سکتا ہے۔ اور اگر ان میں صلاحیت ہوگی تو وہ کاروبار چمک بھی جائے گا اور آہستہ آہستہ بہتر کاروبار بن سکتا ہے۔ میں نے کئی لوگوں کو دیکھا ہے جو پاکستان میں بھی سائیکل پر پھیری لگا کر یا کسی دکان کے تھڑے پر بیٹھ کے، ٹوکری رکھ کر یا چند کپڑے کے تھان رکھ کر اس وقت دکانوں کے مالک بنے ہوئے ہیں۔ تو یہ ہمت دلانا بھی، توجہ دلانا بھی، ایسے لوگوں کے پیچھے پڑ کر کسی نہ کسی کام پر لگیں یہ بھی جماعتی نظام یا جماعتی نظام کے عہدیدار کا کام ہے جس کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے یعنی سیکرٹری امور عامہ۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 518)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

ترکمانستان

جغرافیائی حیثیت

ترکمانستان کو ترکمانیا بھی کہتے ہیں۔ روس کے زیر اثر آنے سے پہلے یہ روسی ترکستان کا ایک علاقہ تھا۔ 27/اکتوبر 1991ء کو ترکمانستان ایک آزاد خود مختار ملک بن گیا۔ بحیرۂ کیسپین کے مشرق میں واقع یہ ملک شمال مغرب میں قزاقستان، شمال مشرق اور ازبکستان مشرق میں تاجکستان، جنوب مشرق میں افغانستان اور جنوب میں اسلامی جمہوریہ ایران سے گھرا ہوا ہے۔ ترکمانستان کا رقبہ تقریباً 488,000 مربع کلومیٹر اور آبادی تقریباً 30 لاکھ ہے۔ شہری اور دیہی آبادی کا تناسب بالترتیب 48 اور 52 ہے۔ ان کی زبان ترکی ہے اور آبادی میں دو فیصد سالانہ کی شرح سے اضافہ ہو رہا ہے۔ لوگوں کی اوسط عمر 60 سال ہے۔

طبعی ساخت اور ارضی خدوخال

طبعی ساخت اور ارضی خدوخال کے اعتبار سے ترکمانستان کے جنوب مغربی حصے میں کوپٹ اداغ (چٹیل خشک پہاڑ) ہیں جو اس کو ایران سے الگ کرتے ہیں۔ کوپٹ اداغ کی اونچائی 2264 میٹر تک ہے۔ جنوبی مشرقی حصے میں ہندوکش کا پہاڑی سلسلہ ہے۔ باقی ملک کے بیشتر حصے میں کراکم کا ریگستان پھیلا ہوا ہے۔ کراکم ریگستان کی ریت کالے رنگ کی ہے اور دور دراز علاقے میں پھیلے ہوئے سیاہ رنگ کے ریت کے ٹیلے جن کو برخان بھی کہتے ہیں ہولناک منظر پیش کرتے ہیں۔

آب وہوا

ترکمانستان کی آب وہوا براعظمی ہے یعنی یہاں گرمیوں میں سخت گرمی اور سردیوں میں کڑی سردی ہوتی ہے۔ عشق آباد (دارالخلافہ) میں جولائی کا اوسط درجہ حرارت 32 ڈگری سنٹی گریڈ رہتا ہے لیکن دن کا درجہ حرارت بسا اوقات 47 ڈگری سنٹی گریڈ کو پار کر جاتا ہے۔ راتیں البتہ خوشگوار ہوتی ہیں۔

معدنیات

ترکمانیا میں پٹرولیم اور قدرتی گیس کے ذخائر وافر مقدار میں موجود ہیں۔ یہاں تیرہویں صدی سے کنویں کھود کر پٹرولیم حاصل کیا جا رہا ہے۔ بحیرۂ کیسپین کے مشرقی ساحل پر واقع چیلی کن Cheleken کے مقام پر 1870ء میں پہلا تیل کا کنواں برمایا گیا تھا۔ نیبٹ داغ Nebit- Dag میں تیل کے بھاری ذخائر ہیں (ترکمانی زبان میں نیبٹ کے معنی تیل کے ہیں)۔ زادنو کے ساحل سے 17 کلومیٹر کی دوری پر بحیرۂ کیسپین میں بھی تیل کے کنویں برمائے گئے ہیں۔ ترکمانیا میں ہر سال تقریباً دو کروڑ ٹن پٹرولیم نکالا جاتا ہے۔

ملک کے دارالخلافہ عشق آباد کی آبادی تقریباً چار لاکھ ہے۔ یہ شہر 1881ء میں روسیوں نے ایک ملٹری چھاؤنی کے طور پر بسایا تھا جس کا نام پولٹورسک (Poltoratsk) تھا لیکن بعد میں اس کو عشق آباد کا نام دیا گیا۔ 1948ء کے زلزلے میں یہ شہر پوری طرح برباد ہو گیا تھا۔

2002ء سے اب تک 56 خودکش حملوں میں 574۔ افراد جاں بحق ہوئے

پاکستان میں سال 2002ء سے لے کر اب تک 56 خودکش حملوں کے واقعات رونما ہوئے جن میں 574۔ افراد جاں بحق ہوئے۔ پاکستان میں پہلا حملہ 8/مئی 2002ء میں کراچی کے شیرٹن ہوٹل کے سامنے فرانسیسی باشندوں پر ہوا جس میں 14/افراد لقمہ اجل بنے۔ 4/جولائی 2003ء کو کوئٹہ میں امام بارگاہ پر ہونے والے خودکش حملے میں 47/افراد جاں بحق ہوئے۔ اسی سال 7 ستمبر کو جنرل مشرف پر راولپنڈی میں خودکش حملہ میں 14/افراد مارے گئے۔ 2004ء میں کوئٹہ، کراچی، سیالکوٹ اور ملتان حملوں میں 150 سے زائد افراد مارے گئے۔ 2005ء میں بلوچستان میں ایک درگاہ اور اسلام آباد میں بری امام کے دربار پر ہونے والے خودکش حملوں میں 60 سے زائد لوگ جاں بحق ہوئے۔ 8/نومبر 2006ء کو درگئی میں خودکش حملہ میں پاک فوج کے 41 اہلکار جاں بحق ہوئے۔ 22 جنوری 2007ء کو 3 ایف سی اہلکار جاں بحق ہوئے۔ اسلام آباد میں 26 جنوری 2007ء کو ایک ہوٹل میں خودکش حملے سے 2/افراد مارے گئے۔ مارچ 2007ء کے اختتام تک کوئٹہ، اسلام آباد، وزیرستان اور کھاریاں میں ہونے والے خودکش حملے 35/افراد کو نگل چکے تھے۔ 28/اپریل 2007ء کو وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ کے جلسے میں خودکش حملے سے 30/افراد جاں بحق ہوئے۔ 15 مئی کو پشاور کے ایک ہوٹل میں خودکش حملے کے دوران 24 شہری مارے گئے۔ جولائی 2007ء میں لال مسجد آپریشن کے ردعمل کے طور پر ایک نیا سلسلہ شروع ہوگیا۔ ماہ جولائی میں کل چار حملوں میں 42/افراد جاں بحق ہوئے۔ اگست 2007ء میں کرم ایجنسی، ٹانک، شمالی وزیرستان، بنوں اور سوات میں خودکش حملوں میں 17 لوگ مارے گئے۔ ستمبر 2007ء میں ہونے والے تین واقعات میں 150۔ افراد لقمہ اجل بنے۔ اکتوبر 2007ء کا آغاز اگرچہ سیاسی گہما گہمی سے ہوا تاہم 18/اکتوبر کو بے نظیر بھٹو کی ریلی میں ہونے والے دھماکوں نے 140 سے زائد افراد کو موت کی نیند سلا دیا۔ (روزنامہ ایکسپریس 24۔ اکتوبر 2007ء)

سیکورٹی فورسز کے ٹرک میں دھماکہ 30 جاں بحق

سوات میں پولیس لائن کے قریب سیکیورٹی فورسز کے ٹرک میں بم دھماکہ کے نتیجے میں 30 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق جبکہ 9 سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 18 زخمی ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق دھماکہ سیکیورٹی فورسز کے اسلحہ سے بھرے ٹرک میں ہوا جس کے بعد ترک میں آگ لگ گئی دھماکے سے 40 دکانیں، گاڑیاں اور پٹرول پمپ بھی تباہ ہوگئے۔

مفاہمتی آرڈیننس سے مشرف اور بینظیر کا مستقبل خطرے میں پڑ سکتا ہے

پاکستان میں ایک طویل عرصے سے جاری سیاسی بحران ایک ڈرامائی کروٹ لیتے ہوئے مزید ابتر ہوگیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق بے نظیر بھٹو اور جنرل مشرف کے درمیان ہونے والی مفاہمت کا مستقبل بھی خطرے میں پڑ سکتا ہے کیونکہ دونوں میں بداعتمادی بڑھ گئی ہے اور دائیں بازو کی جماعتیں اور انتہا پسندی اس کو مزید ہوا دے رہے ہیں اس صورتحال میں عام انتخابات پروگرام کے مطابق جنوری میں ہونا بھی یقینی نہیں رہا۔ بی بی سی نے ذرائع کے حوالہ سے کہا ہے کہ کراچی میں بم حملوں میں ملوث ہونے کا الزام عائد کر کے فوج اور جنرل مشرف کو مشکل میں ڈال دیا ہے۔ فوج ملک میں ایمر جنسی نافذ کر کے انتخابات کو ملتوی کر سکتی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔ اکتوبر	
طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:26

احمد نور وڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

C.P.L 29-FD